

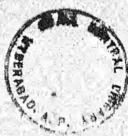
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ

مسائل الضروریہ

و

صلوٰۃ الفرضیہ

مطبوع مطبع ابوالعلائی آگرہ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی خیر
المرسلین محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین ہ

بعد حمد و صلوۃ کے جان کہ فرائض اور واجبات اور سنتین اور مستحبات
نماز کے ناجان کر نماز پڑھنے سے نماز کامل نہین ہوتی ہی اسواسطی
فقیر مسکین دربیغے محمد نعیم بن محمد حفیظ المعروف مسکین شاہ صاحب نقشبند
ی الحیدرآبادی رحمۃ اللہ علیہ نے بیچ اس مختصر کے ساتھ سہل طریق کی
بیان کیا ہی لازم ہے ہر مسلمانکو کہ موافق اسکے یاد کرلیوے تاکہ درستی نماز ہوکر خوبی آخرت

غسل کے تین فرض

پہلا فرض غرارہ کرنا دوسرا فرض ناک مین پانی لینا تیسرا فرض سر سے

پاؤن تک تمام بدن دہونا۔

غسل کے پانچ سنتین

پہلی سنت دونون ہاتہہ پہنچون تک دہونا دوسری سنت جسم کو کہین نجاست لگی ہو دہونا۔ تیسری سنت استنجے پاخانے کی جائے دہونا۔ چوتہی سنت وضو کرنا پانچوین سنت تمام بدن سر سے پاؤن تک تین مرتبہ دہونا+

وضو کے چار فرض

پہلا فرض تمام منہہ دہونا۔ دوسرا فرض دونون ہاتہہ کہنیان تک دہونا یعنے کہنیان بہی دہونا تیسرا فرض پاؤ سر کا مسح کرنا چوتہا فرض دونون پاؤن ٹخنون تک دہونا یعنے ٹخنے بہی دہونا۔

وضو کے تیرہ سنتین

پہلی سنت دونون ہاتہہ پہنچون تک دہونا یعنی پہنچے بہی دہونا دوسری سنت بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ بولنا تیسری سنت نیت کرنا یعنے نَوَیْتُ اَنْ اَتَوَضَّأَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوۃِ

دل سے بولنا چوتھی سنت تین بار کلیان کرنا پانچوین سنت
مسواک کرنا چھٹی سنت ناک مین پانی لینا ساتوین سنت
داڑہی کا خلال کرنا۔ اٹھوین سنت تمام سر کا مسح کرنا۔ نوین سنت کانونکا
مسح کرنا۔ دسوین سنت سیدہے طرف سے دہونا۔ گیارہوین سنت
ترتیب سے دہونا۔ بارہوین سنت ہاتھہ اور پاؤن کے انگلیون کا
خلال کرنا۔ تیرہوین سنت ہر ہر اعضا کو تین تین مرتبہ دہونا جان کہ
مسح گردن کا مستحب ہے۔

آگے وضوء کے دو سنتین ہین

ایک سنت پیچھے پشاب کے اور پیچھے پاخانے کے ڈہیلے لینا
دوسری سنت پانی سے دہونا۔

وضوء کے چھہ مکروہ

پہلا مکروہ وقت استنجے کے بات کرنا۔ دوسرا مکروہ
بائین ہاتھہ سے بے عذر مونھہ مین اور ناک مین پانی لینا
تیسرا مکروہ سیدہے ہاتھہ سے بے عذر ناک جھکنا چوتھا
مکروہ پانی اوپر منھہ کے زور سے مارنا۔ پانچوان مکروہ

کلیان جان بوجھکر بیچ پانی کے کرنا۔ چھٹا مکروہ ناف سے گھٹنے تک
اپنا بدن تھوڑا یا بہت بیچ وضو کے دیکھنا

وضو گیارہ چیزون سے ٹوٹتا ہے

پہلی چیز پیشاب کی جائے سے کچھ نکلنا۔ دوسری چیز پائخانہ کی جائے سے کچھ نکلنا۔ تیسری چیز کسی جائے سے لہو بہنے موافق نکلنا۔ چوتھی چیز کسی جائے سے پیپ بہنے موافق نکلنا۔ پانچوین چیز قے منہ بھر کر نکلنا۔ چھٹی چیز ٹیکا لگا کر سونا۔ ساتوین چیز دیوانہ ہونا۔ آٹھوین چیز کسی آزار سے بیہوش ہونا۔ نوین چیز نشہ سے بیہوش ہونا۔ دسوین چیز ننگا ہو کر ننگی عورت کو لپٹنا۔ گیارہوین چیز نماز مین بالغ نے پکار کر ہنسنا۔

تیمم مین تین فرض

پہلا فرض نیت کرنا۔ نویت ان اتیمم لرفع الحدث ولاستباحۃ الصلوٰۃ بولنا۔ دوسرا فرض دونون ہاتھ پہنچے پاک مٹی پر مار کر اور منہ کے ملنا۔ تیسرا فرض پھر دونون ہاتھ پہنچے تک مٹی پر مار کر دونون ہاتھون کو کہنیون تک ملنا

نماز کے چودہ فرض سات فرض باہر کے

پہلا فرض تن پاک کرنا۔ دوسرا فرض جامہ پاک کرنا
تیسرا فرض جاے پاک کرنا۔ چوتھا فرض ستر عورت کرنا۔ پانچوان
فرض وقت پہچاننا۔ چھٹا فرض قبلہ پہچاننا۔ ساتوان فرض نیت کرنا

سات فرض اندر کے

پہلا فرض تکبیر تحریمہ بولنا۔ دوسرا فرض قیام کرنا۔ تیسرا فرض
قرات پڑہنا۔ چوتھا فرض رکوع کرنا۔ پانچوان فرض دو سجدہ
کرنا۔ چھٹا فرض قاعدہ آخر کا بیٹھنا۔ ساتوان فرض بعد قاعدہ
آخر کے اپنے اختیار سے نماز کے باہر ہونا۔

نماز کے بارہ واجب

پہلا واجب سورہ فاتحہ پڑہنا۔ دوسرا واجب سورہ ضم کرنا
تیسرا واجب فرض نماز کے دو رکعت اول مین قرات
پڑہنا۔ چوتھا واجب فجر اور مغرب اور عشاء مین پکار کر پڑہنا
پانچوان واجب ظہر اور عصر مین آہستہ پڑہنا۔ چھٹا
واجب ترتیب سے رکن ادا کرنا۔ ساتوان واجب آرام سے

رکن ادا کرنا۔ آٹھوان واجب نماز فرض مین اور وتر مین بیچ کا
قاعدہ بیٹھنا۔ نوان واجب دو قاعدون مین التحیات سے
عبدہٗ ورسولہٗ تک پڑہنا۔ دسوان واجب لفظ سلام
بولکر نماز کے باہر ہونا۔ گیارہوان واجب وتر مین دعاء قنوت
پڑہنا۔ بارہوان واجب ہر نماز مین عید کے چھ تکبیرین بولنا۔

نماز کے بیس سنتین

پہلی سنت دونون ہاتھ مردان کانون تک اور عورتین کا
مونڈھون تک اوٹھانا۔ دوسری سنت نیچے ناف کے مردان
اور عورتین اوپر چھاتی کے رکھنا۔ تیسری سنت سیدہا ہاتھ
اوپر بائین کے رکھنا۔ چوتھی سنت نظر جائے پر سجدہ کے
رکھنا۔ پانچوین سنت سُبحانک اللّٰھم وبحمدک وتبارک
اسمک وتعالیٰ جدک ولا الٰہ غیرک چھٹی سنت اعوذ باللہ
من الشیطان الرجیم بولنا۔ ساتوین سنت
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے الحمد شروع کرنا آٹھوین سنت
آخر مین الحمد کے آمین بولنا۔ نوین سنت رکوع مین تین مرتبہ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم بولنا دسوین سنت امام رکوع سے
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوے اٹھنا۔ گیارہوین سنت
مقتدیان اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بولنا۔ بارہوین سنت
سجدہ مین تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی بولنا تیرہوین
سنت تمام تکبیرین اوٹھنے اور بیٹھنے کے بولنا چودہوین
سنت فرض کے دو رکعت آخر مین فقط الحمد کا سورہ پڑہنا
پندرہوین سنت مردان بائین پاؤن پر اور عورتین دونون
پاؤن سیدہے طرف نکالکر چوتڑون پر بیٹھنا۔ سولہوین سنت
بیچ قاعدہ کے نظر گود مین رکہنا۔ سترہوین سنت سر پا تہہ
پاؤن کے انگلیون کا وقت سجدہ کے اور وقت قاعدہ کے
طرف قبلہ کے رکہنا۔ اٹھارہوین سنت درود قاعدہ آخر
مین بعد التحیات کے پڑہنا۔ اونیسوین سنت بعد درود کے
کچھہ دعا ماثورہ دین مین مانگنا۔ بیسوین سنت وقت سلام کے
سیدہے اور بائین طرف منہہ پھیرنا۔

نماز کے اونیس مکروہ

پہلا مکروہ سیدہے اور بائیں طرف دیکھنا دوسرا مکروہ پیشانی
سے مٹی یا غبار پونچھنا تیسرا مکروہ پگڑی کے پیچ پر یا ٹوپی پر
سجدہ کرنا چوتھا مکروہ باوجود کپڑون کے اور پگڑی ٹوپی کے
ننگے انگ اور ننگے سر نماز پڑھنا پانچوان مکروہ سر یا کاندھون
پر کپڑا ڈال کر دو نو پلو لٹکے ہوئے نماز پڑھنا چھٹا مکروہ ہات
کمر پر رکھ کر کھڑے رہنا ساتوان مکروہ جماعت سے جدا کھڑے
رہنا آٹھوان مکروہ بایان ہاتھ سیدہے ہاتھ پر رکھنا نوان
مکروہ انگلیان ہاتھ اور پاؤن کے توڑنا دسوان مکروہ انکھین
اوٹھا کر آسمان کو دیکھنا گیارہوان مکروہ کپڑے سے یا کسی
چیز سے کھیلنا بارہوان مکروہ جائے سجدہ کو کنکر
سے صاف کرنا تیرہوان مکروہ بیچ سجدہ کے کہنیان زمین پر رکھنا
چودہوان مکروہ تصویر جاندار کی چھت پر یا زمین پر یا بازو پر
یا سامنے ہونا پندرہوان مکروہ نزدیک پاخانہ کے نماز پڑھنا
سولہوان مکروہ سیدہے پاؤن پر بے عذر بیٹھنا سترہوان مکروہ
مانند عورتون کے چوتڑون پر بیٹھنا اٹھارہوان مکروہ آستین

التحیات کے بسم اللہ پڑہنا۔ انیسوان مکروہ جانبوجہ کر کوئی سنت نماز کی نہ کرنا۔

نماز بائیس چیزون سی ٹوٹتی ہے

پہلی چیز کسیکو السلام علیکم بولنا۔ دوسری چیز جواب سلام کا دینا۔ تیسری چیز تھوڑی یا بہت بات کرنا چوتھی چیز واسطے دنیا کے رونا۔ پانچوین چیز واسطے دنیا کے پکارنا۔ چھٹی چیز واسطے دنیا کے اُف کرنا۔ ساتوین چیز واسطے دنیا کے آہ بھرنا۔ آٹھوین چیز کچہہ کھانا۔ نوین چیز کچہہ پینا۔ دسوین چیز کوئی بات کا جواب دینا۔ گیارہوین چیز بے عذر کہنکارنا۔ بارہوین چیز اللہ سے دنیا کی مراد مانگنا تیرہوین چیز منہہ طرف سے قبلہ کے پھیرنا۔ چودہوین چیز نماز کا کوئی رکن نہ کرنا۔ پندرہوین چیز قرأت نہ پڑہنا سولہوین چیز ناف سے گھٹنے تک اکثر عضو کا کھلنا۔ سترہوین چیز کلام اللہ دیکھکر پڑہنا۔ اٹھارہوین چیز اپنے امام کے سوا دوسرے کو بتانا۔ انیسوین چیز ایک رکن مین تین حرکت کرنا

بیسوین چیز دو نو ہاتھون سے ایک مرتبہ کچھ کام کرنا اکیسوین چیز ایسی حرکت کرنا۔ کہ دوسرا دیکھنے والا سمجھے کہ نماز مین نہین ہے بائیسوین چیز خندہ کرنا یعنے اپنی ہنسی کا آواز آپ سننا۔

جان کہ رات دن مین سترہ رکعت نماز پڑہنا فرض ہے دو رکعت فجر مین۔ چار رکعت ظہر مین چار رکعت عصر مین تین رکعت مغرب مین چار رکعت عشا مین تین رکعت واجب الوتر مین۔ جان کہ رات دن مین بارہ رکعت نماز پڑہنا سنت موکدہ ہے دو رکعت فجر مین چھہ رکعت ظہر مین۔ دو رکعت مغرب مین۔ دو رکعت عشا مین۔

اس طور سے التحیات بیچ قاعدون کے پڑہنا

التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ

انک حمید مجید اللہم بارک علی محمد وعلی ال محمد
کما بارکت علی ابراہیم وعلی ال ابراہیم انک
حمید مجید اللہم اغفرلی ولوالدی ولجمیع المؤمنین
والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منہم والاموات
انک مجیب الدعوات برحمتک یا ارحم الراحمین ۝

اس طور سے دعاء قنوت جو ہے واجب الوتر کی پڑھنا

اللہم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک ونتوکل
علیک ونثنی علیک الخیر ونشکرک ولا نکفرک ونخلع و
نترک من یفجرک اللہم ایاک نعبد ولک نصلی ونسجد
والیک نسعی ونحفد ونرجو رحمتک ونخشی عذابک
ان عذابک بالکفار ملحق ۝

بعد نماز کے یہ دعا پڑھنا

اللہم انت السلام ومنک السلام والیک یرجع السلام
فحینا ربنا بالسلام وادخلنا دار السلام تبارکت ربنا
وتعالیت یا ذا الجلال والاکرام برحمتک یا ارحم الراحمین

بعد اذان کے پیچھے دعا پڑھنا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ
اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ
مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

دعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ
وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ
وَجُزْءُهَا بِجُزْئِهٖ وَكُلُّهَا بِكُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّابْنِيْ مِنَ النَّارِ

بیان غسل میت کا

مستحب ہے کہ نہلانے والا میت کا خویش نزدیک کا ہووے یعنی باپ یا بھائی یا بیٹا ہووے اور باوضو ہووے اگر اوسے علم نہلانے کا نہیں ہے دوسرا کوئی پرہیزگار نہلاوے پہلے عود سلگتے کو لاکر میت اوپر اوس کے سلاکر نہلم کپڑے اوس میت کے اتار کر لنگی ناف سے گھٹنے تک ڈھانپ کر نہلانا

شروع کرے اور سوا نہلانے والے کے دوسرے نہ دیکھین
نہلانے تک عود جلاوے اور عنبر اگر بتی یا چمن بو لتی رہے
بیری کے پتے ڈال کر پانی گرم کرے اگر نہ ملین سادا پانی کفایت
کرتا ہے پہلے کپڑا ہاتھون کو لپیٹ کر استنجے پاخانہ کی جاے
دہو کر وضو کرا دے۔ بغیر منھ مین اور ناک مین پانی ڈالنے
کے۔ لاکن مستحب ہے کہ کپڑا گیلا انگلی پر لپیٹ کر دانتون پر
پھرا دے اور سوراخ ناک کے اسی طور سے صاف کرے
بعد وضو کے اگر بال داڑہی کے اور سر کے ہووین لعاب
سے جمال گلخیرو کے دہووے وگرنہ صابون کفایت کرتا ہے
بعد کروٹ کرے اوپر بائین مونڈہے کے اور دہووے
سیدہا طرف تمام اوس کا اس طور سے کہ پانی تختے تک پہنچے
بعد اوس کے کروٹ کرے اوپر سیدہے مونڈہے کی اور دہووے
بایان طرف تمام اوسکا بعدہ ٹیکا کے بیٹھے دیکھے آہستہ پیٹ
ملے اگر پاخانہ کے یا پیشاب کے جا سے کچھ نکلے اوسے
دہووے پھر دوبارہ وضو نہ کرا دے۔ اگر میت پہولی ہے

فقط پانی سیٹ پر ڈالے بعد اوس کے موافق ترتیب سابق
کے تین مرتبہ کروٹ کرے ہر کروٹ میں تین تین یا پانچ پانچ
یا سات سات مرتبہ پانی ڈالے۔ جان کہ زیادہ سات مرتبہ سے
کراہت ہے بعد غسل کے کفن پہنا دے ایسے کپڑے کا کہ عید
اور جمعہ کو پہنتا تھا۔ جان کہ مرد کو کفن سنت تین کپڑے
ہیں۔ ایک کفنی۔ دوسری ازار تیسرا لفافہ کفنی گلے سے
ٹخنوں تک ازار اور لفافہ سر سے پاؤں تک اور عورتوں کو
پانچ کپڑے سوائے ان تین کے دو کپڑے اور ہیں ایک سربند
دوسرا سینہ بند۔ درازی سربند کی دو گز شرعی اور چوڑائی ایک
بالشت درازی سینہ بند کی تین گز اور چوڑائی بغل سے ناف تک اگر کفن
سنت نہ ملے مرد کو کفن کفایت دو کپڑے ایک ازار دوسری
لفافہ اور عورت کو تین کپڑے ایک کفنی دوسری ازار تیسرا
لفافہ اور یہہ بھی نہ ملے کفن ضرور جتنا کہ پاوے دیوے اگر
کفن مطلق نہ ملے میت کو پیچ گھاس خوشبو کے یعنی روسے کے
لپیٹے۔ جان کہ پہلے لفافہ اوپر اوسکے ازار اوپر اوسکے کفنی بچھا

میت اوپر اوس کے سلا کر خوشبو لگا دیوے یعنے عطر لگے۔ بعدہ
کافور سات جگہ لگا دے ایک پیشانی دو ہتیلیان دو گھٹنے
دو پنجے پاؤن کے بعدہ پہلی ازار بائین طرف سے پھر سیدھے
طرف سے لپیٹ کر بعد اوس کے لفافہ اوسی طور سے لپیٹے بعدہ
تین جا سے باندہے ایک اوپر سر کے دوسرا بیچ کمر کے تیسرا
نیچے پاؤن کے اور عورتون کو بعد کفنی پہنا کے بال سر کے دو حصے
کر کر چھاتی پر ڈال کر پیچھے اوس کے سربند یعنی اوڑہنی اوپر سر کے اوڑہا کر
دونون پلوؤن سے دونون طرف سے بال لپیٹے پیچھے اوسکی سینہ بند
پیچھے اوسکے لفافہ لپیٹ کر تین جا سے باندہے بعد نماز موافق ترتیب
لکھے ہوئے کے پڑہے۔ جان کہ نیت نماز جنازہ فرض ہے اور
امام برابر سینہ میت کے کھڑے ہووے اور نیت یون کرے۔ نماز
پڑہتا ہون مین اس جنازہ کی ساتھ چار تکبیرون کے اور دعا
واسطے اس میت کے اگر امام ہووے پیچھے اس امام کے ہو کے
واسطے اللہ تعالے کے اللہ اکبر بولکر ہات باندہے بعد اوسکے
ثنا پڑہے۔ یعنے سبحانک اللہم وبحمدک وتبارک

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑہے
بعد اُسکے پہر بغیر ہات اوٹہائے کہے الله اکبر بولکر درود کہ بیچ التحیات کی ہے
تمام پڑہے پہر بغیر ہاتہ اوٹہائے کہے الله اکبر بولکر یہ دعا پڑہے اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا
وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اللّٰهُمَّ مَنْ
اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ
مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ بعد اس دعا کے پہر الله اکبر کہکر
سلام پہرے نماز جنازہ کی تمام ہوئی اگر جنازہ لڑکے کا ہے یہ دعا
پڑہے اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ
لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا اور جنازہ لڑکی کا ہے تو یوں پڑہے اللّٰهُمَّ
اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُشَفَّعَةً

بیان روزے ماہ رمضان المبارک کا

جان کہ روزے تمام ماہ رمضان کے اوپر تیسین دنونکے فرض
ہین نیت یہہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا فَرْضًا
مِنْ شَهْرِ رَمَضَانِ الْمُبَارَكِ لِلّٰهِ تَعَالٰى
یا یون کہے روزہ رکہتا ہون مین فرض اس ماہ رمضانکا

واسطے اللہ تعالی کے جان کہ بعد آدہی رات کے ساتوان
حصہ رات کا رہے تک سحر کرنا سنت ہے ساتوان حصہ
رات کا چار گھڑی ہوتی ہے یعنے دراز راتون مین سوا یا ساڑھے
چار گھڑی ہوتی ہے لیکن قریب ساتوین حصہ کے کہانے پینے سنت
نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بخوبی ادا ہوتی ہے پس وہ باتیں کہ صبح صادق
شروع سے آفتاب ڈوبے تک تین چیزین حرام مین ایک چیز کچھہ کہانا
دوسری چیز کچھہ پینا۔ تیسری چیز جماع کرنا جب یقین ہو کہ آفتاب
ڈوبا مختار ہے کسی چیز سے افطار کرے کہ وقت افطار کا ہے
کچھ
نیت افطار کی شرط نہین ہے بلکہ فاتحہ پڑہے
اور شکر اللہ کا کرے اور دعا مانگے کہ وقت قبولیت کا ہے
کوئی جان بوجھہ کر بیچ روزہ کے ان تین چیزون سے
ایک چیز کیا یعنے کچھہ کہایا یا کچھہ پیا یا جماع کیا اوسپر
قضا اوس روزہ کی اور کفارہ آتا ہے یعنے ایک غلام یا ایک باندی
آزاد کرے اور ایک روزہ قضا کا رکھے۔ یا باندی غلام
میسر نہین ساٹھہ غریبون کو پیٹ بھر کہانا کہلاوے

اور ایک روزہ رکھے یا قدرت کہانا کہلانے کی نہین ساٹھ
روزہ پے در پے رکھے اور روزہ قضا کا رکھے اگر کوئی مٹی
یا کنکرے یا موتی یا سیپی سواے اُن کے جو چیز
کہ نہین کہانے کی ہے کہایا یا غرغرہ کیا یا ہاتھ سی شہوت
یا ہر نکالا یا انزال کیا روزہ گیا لاکن بغیر کفارہ کے
قضا روزہ لازم پڑا اور کسی نے بہولے سے پیٹ بہر کر
یا تہوڑا پیٹ کہانا کہایا یا پانی پیا یا شہوت سے
خود بخود چہوٹ گیا یا خواب مین جماع سے انزال کیا
روزہ نہین گیا اور اگر کسی نے کہانے کی چیز دانت سے
زبان پر رکہا لاکن حلق تک نہین ہونچا روزہ مکروہ ہوا
یا کسی نے روٹی چاب کر لڑکے کو کہلایا وقت ضرورت کے
جایز آیا اور کسی نے حجامت بنوایا فصد لیا جونک سے
سینگون سے لہو نکالا یا سرمہ آنکہون مین لگایا یا تیل
سر مین ڈالا یا خوشبو سونگہا ان تمام صورتون مین روزہ نہین گیا
اور کچہہ گناہ نہین ہوا۔

بیان مسایل زکواۃ اور صدقہ فطر اور قربانی کا

جان کہ زکواۃ بھی ایک رکن اسلام کا ہے اور اسکی تاکید
بہا بتّہی جگہہ قرآن شریف مین مذکور ہے جیسا کہ فرمایا
او تعالی جلشانہ وَاَقِیمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ پس زکواۃ
چاندی سونا اور تجارت کے مالون مین اگر حاجت
اصلی سے زاید ہو اور قرضدار بھی نہو اور وہ مال بقدر
نصاب کے اور تصرف مین مالک آزاد عاقل بالغ مسلمان کے
ہووے بعد ایک سال گذرنے کے واجب ہوتی ہے
اور حد نصاب یہ ہے کہ جس کے پاس ساڑہے باون تولہ
چاندی ہے کہ جس کے چھپن روپیہ بارہ آنہ حالی سکہ حیدرآباد
دکن کے ہوتے ہین یا ساڑہے سات تولہ سونا ہو تو چالیسوان
حصہ ہر سال اوس مین سے نکال کر مسکین کو دیوے اور
ایک فقیر کو دینا یا چند فقیرون کو دینا بھی درست ہے
ولیکن اس قدر ایک فقیر کو دینا چاہئے کہ ایک رات دن کا
رزق اوس کو کافی ہو جاوے جان کہ نیت زکواۃ مین فرض ہے

ضرور ہے کہ پہلے نیت کرلے اور مال دینے کا علحدہ کرلے یا دیتے وقت نیت کرلے جان کہ گہر کے اسباب مین اور ہتیار لگانے کے اور گہر رہنے کے اور گہوڑی سواری کے اور لونڈی غلام خدمت کے اور کپڑے پہننے کے اور کسب کے اوزار دن مین اور پڑہنے کی کتابون مین اور موتی مونگے مین زکواۃ نہین ہے اور اگر کوئی شخص مالک نصاب کا ہوا اور زکواۃ نہ دیوے قیامت کے دن اوسکا مال سانپ ہوکر اوس کے گلے مین طوق ہوگا اور جان کہ جس شخص پر زکواۃ واجب ہے اوسکو صدقہ فطر کا دینا واجب ہے۔

مسئلہ۔ صدقہ فطر کا قبل نماز عید الفطر کے آدہا صاع یعنے چار رطل کہ تخمیناً دو سیر ہوتے ہین گیہون یا اوس کا آٹا یا ستو اپنی طرف سے اور اپنے بچون نابالغ کے طرف سے اگرچہ مالک نصاب کے نہ ہوویں اور لونڈی غلام کے طرف سے جو خدمتی ہون دیوے اور اپنی زوجہ اور اولاد بالغ اور غلام تجارتی کی طرف سے نہ دیوے۔ اور

دن عید کے اگر صدقہ فطر کا ادا نہین کیا تو بعد اوس کے
قضا کرنا درست ہے۔ اور اگر نقد دیوے تو بھی جایز ہے
اوسی اوسی شخص پر جو مالک نصاب کا ہے عید الاضحیٰ کے
دن قربانی واجب ہے مسئلہ قربانی ایک بھیڑ یا
بکری ایک آدمی کے طرف سے اور گائے بیل یا اونٹ
سات آدمیون کی طرف سے درست ہے لیکن شرط یہ ہے
کہ کوئی شخص ساتوین حصہ سے کم کا شریک ہو اور دنبہ چھ
مہینے کا اور بکری بھیڑ ایک برس کا اور گائے بیل دو برس کا
اور اونٹ پانچ برس کا ہووے اس سے کم کا درست
نہین۔ اور ذبح کا جانور منڈا یعنے بے سینگ کا اور خصی اور دیوانہ
درست ہے اور اندہا اور کانا اور لنگڑا یا دبلا اس قدر کہ
مقام ذبح تک نہ جا سکے یا بیمار کہ جس کی بیماری صاف ظاہر ہو
درست نہین ہے اور جس کا ہاتھ یا پاؤن کٹا ہو یا تہائی سے
زیادہ کان یا دم کٹی ہو یا تہائی سے زیادہ روشنی اوس کی آنکھ کی
بصارت جاتی رہی ہو یا سرین کٹا ہو وہ بھی درست نہین

اور قربانی کی کھال قصاب کی اجرت میں نہ دے بلکہ دے
اگر کوئی چیز مثل چھلنی یا پوستین یا مشک یا دسترخوان وغیرہ
بنا دے تو درست ہے۔ اور اگر بیچ ڈالے تو اسکی قیمت بھی تصدق
کر دیوے اور قربانی عید کی نماز سے پہلے جائز نہیں نماز کی بعد
ذبح کرے تین دن تک ذبح کرنا صحیح ہے ۱۰ دسوین ۱۱ گیارہوین
۱۲ بارہوین۔ اگر اس تین دن کے اندر قربانی نہ کیا تو حقیقی قربانی یا
اوس کی قیمت فقیروں کو دیوے فقط

اشعار

نزدیک اپنے گھر کی خدایا قرار دے
کثرت سے بیقرار ہوں تھوڑا قرار دے

رہنے زمین میں ہی کہیں ہند کا اب نہیں
مکہ معظمہ ہی میں بلوا قرار دے

کعبہ کے سامنے ہی رہوں زندگی تمام
مرنے کے بعد جنت معلی قرار دے

یا وان نہیں تو روضہ قدس کے آس پاس
تا حشر یا مجیب تو میرا قرار دے

تسکین حمید کو نہیں تسکین اندلونا
روئے رسول پاک کو دکھلا قرار دے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

لبیک اللہم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک

بیان مسایل حج از کشف الخلاصہ

کلی نویس مجیبہ شد

فرض ساری عمر مین حج ایکبار
اوسکی شرطین ہوہین سن اے حج گذار
بالغ اور عاقل مسلمانی ضرور
ہووے آزاد اور ہوا انکھوں نین نور
بھی سواری اور توشہ راہ کا
ڈر نہووے راہ مین بدخواہ کا
اور جو عورت جاوے کوئی بیت العتیق
ہووے خاوند اوسکا یا محرم رفیق
فرض حج کے تین ہین دل سی سنو
باندہنا احرام کا اول گنو
دوسرا عرفات پر رہنا گہڑا
اور طواف کعبہ اللہ تیسرا
پانچ واجب حج کے سنیو بات کو
پہلے مزدلفہ مین رہنا رات کو
ارنا جمرونکو کنکر شوق سے
دوڑنا مروا صفا مین فرق سے
قصر کرانا یا منڈانا سر صاف
وقت پہرنیکے ہے رخصت کا طواف
اس سوا سنت ہین اور ہین جب
اونکو سے لکہتے ہین بڑی جلد ہین سب
ہے جو کچھ احرام باندہی پر حرام
سن بیان اوسکا رہے بہتر کلام
وہ وطی کرنا ہے اور جنگ آرائی
ہے شہوت غیبت گالی اور تہمت برائی
اور نکاح کوئی خشکی کا اشکار
بال سر کے اور بدن کے مت اوتار
بھی نہ دہونا خطمی سی داڑہی و سر
ناخن اور مو چہین تر بھی مت کتر
مت پہن موزہ نکو مت پگڑی لپیٹ
سے کپڑے رنگو نہ کر رکہہ سمیٹ
اور خوشبو بھی لگانا ہے حرام
ہو چکے احکام سب حج کے تمام

تمت ۱۳۲۸ھ

اللہم ارزقنی شہادۃ فی سبیلک واجعل موتی فی بلد رسولک صلی
اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اجمعین